یا اللہ یا محمد

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حق چار یار

دینیات

# سُلوک وطرِیقت کی حقیقت

(حصہ سوم)

## سُوءِ خاتمہ اور حُسنِ خاتمہ

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید حنفی

مرتبہ

حافظ عبد الوحید الحنفی

چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 20

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوال 0334-8706701 0543-421803

www.khudamahlesunat.com

## فہرست عنوانات

سوءِ خاتمہ کا خوف ...... حسن خاتمہ
توحید پر ہو 3
دِل کے خطرات وتغیر 3
ہنڈیا کے اُبال سے بھی زیادہ خطرہ 4
جب آدمی کا دِل درست ہوتا ہے 5
شیطانی وساوس دور کرنے کا عمل 6
عقیدۂ توحید پر موت کی تمنا کرنی چاہیے 6
کفر سے ڈرنا اور اللہ کی رضا طلب کرنا 7
قلب چار قسم کے ہیں 7
عرش پر انسانی اعمال کا عکس 8
ابن آدم کے قلوب 9
ہر آدمی کا دِل 10
وساوس اور خواطر 10
تین سو پیغمبروں کا ارشاد 11
آدمی کا دِل 11
اللہ تعالیٰ کے کسی ولی کو ایذا مت دو 11
شہادت کی موت کیوں عمدہ ہے؟ 13
فرائض کی ادائیگی سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے 14
فرائض ونوافل کی ادائیگی سے اللہ کا محبوب بنتا ہے 15
شہادتین کی فضیلت 15

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب: حافظ عبدالوحید الحنفی (ساکن اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال) 0313-5128490
26 جمادی الاولیٰ 1429ھ مطابق یکم جون 2008ء ...... قیمت 10 روپے
ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک ...... النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ، پنوال روڈ چکوال
ڈیزائننگ ❀ کمپوزنگ ❀ سکیننگ ❀ پرنٹنگ ❀ بک بائنڈنگ
zedemm@yahoo.com 0543-421803/0334-8706701

# سلوک وطریقت کی حقیقت (حصہ سوم)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیۡقِ اَھۡلِ السُّنَّۃِ وَ الۡجَمَاعَۃِ بِفَضۡلِہِ الۡعَظِیۡم۔
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ کَانَ عَلٰی خُلُقِہٖ عَظِیۡم۔
وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیۡنَ الدَّاعِیۡنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡم

## سوءِ خاتمہ کا خوف......حسن خاتمہ توحید پر ہو

جب دم واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰـہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ...... اَمَّا بَعۡدُ!

انسان کی زندگی کا اختتام اور اس کا علم مشیت الٰہی کے تحت پوشیدہ رکھا گیا ہے۔اس لئے بڑے بڑے مقربین بھی خوفِ خاتمہ سے ہر وقت لرزاں رہتے ہیں۔

(۱)......حضرت امام غزالیؒ،حضرت سہل تستریؒ سے نقل کرتے ہیں کہ:

”صدیقوں کو ہر قدم اور ہر سانس پر سوء خاتمہ کا خطرہ رہتا ہے“۔

(احیاء العلوم جلد۴ص ۲۳۹،مطبوعہ دارالاشاعت کراچی)

## دِل کے خطرات وتغیر

اَلۡقَلۡبُ مَلِکٌ وَ لَہٗ جُنُوۡدٌ فَاِذَا صَلَحَ الۡمَلِکُ صَلَحَتۡ جُنُوۡدُہٗ

وَ اِذَا فَسَدَ الْمَلِکُ فَسَدَتْ جُنُوْدُہٗ وَ الْاُذُنَانِ قَمْعٌ اَلْعَیْنَانِ سَلْحَۃٌ وَ اللِّسَانُ تَرْجُمَانٌ وَ الْیَدَانِ جَنَاحَانِ وَالرِّجْلَانِ بَرِیْدٌ وَ الْکَبِدُ رَحْمَۃٌ وَ الطِّحَالُ ضِحْکٌ وَ الْکُلِیَّتَانِ مَکْرٌ وَ الرِّئَۃُ نَفْسٌ (شعب الایمان بیہقی، کنزل العمال ج ا حدیث ۱۲۰۱)

ترجمہ: دِل بادشاہ ہے، دیگر جمیع اعضاء اس کے لشکری ہیں۔ پس جب بادشاہ (دِل) درست ہوتا ہے تو اس کے لشکری درست رہتے ہیں۔ جب بادشاہ بگڑ جاتا ہے تو لشکری بھی بگڑ جاتے ہیں۔ دونوں کان بھرنے والے برتن ہیں۔ آنکھ اسلحہ ہے۔ زبان ترجمان ہے۔ دونوں ہاتھ دو پر ہیں۔ دونوں ٹانگیں دو قاصد ہیں۔ جگر رحمت ہے۔ ضحک دقیقہ ہے۔ دونوں گردے مکر وخدع ہیں۔ پھیپھڑا نفس ہے۔

(شعب الایمان بروایت انس، کنزالایمان ج ا حدیث ۱۲۰۵ اردو ترجمہ)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۲)......حدیث شریف میں وارد ہے:

مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا وَ ھُوَ مَعَلَّقٌ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ

ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں میں ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، ابن ماجہ، المستدرک للحاکم بروایت النواس، کنزالعمال ج ا حدیث ۱۲۱۱، احیاء العلوم جلد ۴ ص ۲۳۸، مطبوعہ دارالاشاعت کراچی)

## ہنڈیا کے اُبال سے بھی زیادہ خطرہ

(۳) دوسری حدیث میں کہ:

لَقَلْبُ اِبْنِ آدَمَ اَشَدُّ تَقَلُّبًا مِّنَ الْقَدْرِ اِذَا اسْتَجْمَعَتْ غُلْبَانًا

’’دل بدلنے میں ہنڈیا کے ابال سے بھی زیادہ خطرہ ہے‘‘۔

(مسند احمد، مستدرک للحاکم بروایت مقداد بن اسود، کنز العمال ج ا حدیث ۱۲۱۲، احیاء العلوم جلد ۴ مترجم ص ۲۳۸)

(۴)...... امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: بعض عارفین کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص میرے ساتھ پچاس برس تک موحد رہے اور فقط ایک ستون کی آڑ میں ہو کر مر جائے تو میں اس کی توحید کو یقیناً نہیں کہہ سکتا ہوں۔ اس واسطے کہ مجھے کیا معلوم کہ اتنے عرصے میں کہ ستون کی آڑ میں گیا، اس کے دل میں کیا کیا تغیر ہوا۔ (احیاء العلوم جلد ۴ باب سوم)

(۵)...... اور بعض عارفین کہتے ہیں کہ:

اگر گھر کے دروازے پر مرنے سے شہادت ملتی ہو اور کوٹھڑی کے دروازے پر مرنے سے مسلمانی پر خاتمہ ہوتا ہو تو مجھ کو یہی منظور ہو کہ اِسلام پر مروں اور حجرے سے باہر نہ نکلوں۔ اس واسطے کہ حجرے کے دروازے سے گھر کے دروازے تک جانے میں مجھے کیا معلوم کہ میرے دل پر تبدیلی ہو جائے۔

(احیاء العلوم ج ۴ باب سوم)

## جب آدمی کا دِل درست ہوتا ہے

اِذَا طَابَ قَلْبُ الْمَرْءِ طَابَ جَسَدُهٗ وَ اِذَا خَبُثَ الْقَلْبُ خَبُثَ الْجَسَدُ (ابن السنی، ابو نعیم فی الطب بروایت ابو ہریرہ، کنز العمال ج ا حدیث ۱۲۱۸)

ترجمہ: جب آدمی کا دِل درست ہوتا ہے تو اس کا سارا جسم درست ہوتا ہے۔

جب دِل خبیث ہو جائے تو پورا جسم خباثت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

## شیطانی وساوس دور کرنے کا عمل

مَنْ وَّجَدَ مِنْ هٰذَا الْوَسْوَاسِ فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثَلَاثًا فَاِنَّ ذٰلِکَ يُذْهِبُ عَنْهُ (ابن السنی عن عائشہ، کنز العمال ج۱ حدیث ۱۲۴۱)

ترجمہ: جو شخص وساوس محسوس کرے، اس کو چاہیے کہ تین بار کہے: اٰمنت باللّٰہ وَ رَسُوْلِهٖ۔ کیوں کہ یہ کلمہ وساوس کو دفع کر دے گا۔

(۶)......حضرت ابو درداؓ قسم سے یہ بات فرماتے ہیں کہ جو شخص موت کے وقت اپنے ایمان کے چھن جانے سے بے خوف ہو جاتا ہے، اس کا ایمان ضرور ہی چھن جاتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد۴ باب سوم ''خوف ورجا'' ص ۲۳۹)

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

## عقیدۂ توحید پر موت کی تمنا کرنی چاہیے

(۷)...... جب حضرت سفیان ثوریؒ کا وقت مرگ قریب پہنچا تو رونے لگے۔ اور نہایت خائف تھے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ کو رجا کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا عفو تمہارے گناہوں سے بڑا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ میں گناہوں کے واسطے نہیں روتا۔ اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ خاتمہ توحید پر ہوگا تو مجھے پرواہ نہیں گو میرے ساتھ پہاڑوں کے برابر گناہ جائیں۔ (احیاء العلوم ایضاً)

## کفر سے ڈرنا اور اللہ کی رضا طلب کرنا

(۸)......حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں: اے گروہ حواریاں! تم گناہوں سے ڈرتے ہو اور ہم پیغمبروں کی جماعت کفر سے ڈرتے ہیں۔ (احیاء العلوم جلد۴ ص۲۳۶)

(۹)...... انبیاء کے تذکرہ میں کہیں مذکور ہے کہ ایک پیغمبر نے اللہ تعالیٰ سے برسوں تک شکایت بھوک اور برہنگی اور جووں کی کی۔ اور ان کا لباس اون کا تھا۔ ان پر وحی ہوئی کہ ہم نے تجھ کو کفر سے بچائے رکھا، اس بات سے راضی نہیں ہو کہ دنیا مانگتے ہو؟ انہوں نے خاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کیا کہ الٰہی میں راضی ہوں۔ مجھ کو کفر سے محفوظ رکھ۔ (احیاء العلوم جلد۴ ص۲۳۹)

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

## قلب چار قسم کے ہیں

اَلْقُلُوْبُ اَرْبَعَةٌ قَلْبٌ اَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ يَزْهَرُ وَ قَلْبٌ اَغْلَفُ مَرْبُوْطٌ عَلٰى غِلَافِهٖ وَ قَلْبٌ مَنْكُوْسٌ وَ قَلْبٌ مُصَفَّحٌ فَاَمَّا الْقَلْبُ الْاَجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهٗ فِيهِ نُوْرُهٗ وَ اَمَّا الْقَلْبُ الْاَغْلَفُ فَقَلْبُ الْكَافِرِ وَ اَمَّا الْقَلْبُ الْمَنْكُوْسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ اَنْكَرَ وَ اَمَّا الْقَلْبُ الْمُصَفَّحُ فَقَلْبٌ فِيهِ اِيْمَانٌ وَ نِفَاقٌ وَ مَثَلُ الْاِيْمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا الْمَاءُ الطَّيِّبُ وَ مَثَلُ النِّفَاقِ كَمَثَلِ الْقَرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَ الدَّمُ فَاَيُّ الْمُدَّتَيْنِ غَلَبَ عَلَى الْاُخْرٰى غَلَبَتْ عَلَيْهِ (مسند احمد الاوسط للطبرانی بروایت ابن سعید کنز العمال ج۱ حدیث۱۲۲۲)

ترجمہ: (۱) ایک قلب تو وہ قلب ہے جو صاف ستھرا جیسے چراغ روشن ہو۔ وہ مومن کا قلب ہے اور اس میں نور کا چراغ روشن ہے۔ (۲) دوسرا وہ قلب ہے جو پردہ میں مستور اور بند ہو، کافر کا قلب ہے۔ اس پر کفر کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ (۳) اور تیسرا وہ قلب جو اوندھا ہو، منافق کا دِل ہے کہ وہ اوّلاً ایمان سے آراستہ ہوا لیکن پھر کفر وانکار کی ظلمت میں اوندھا ہو گیا۔ (۴) اور چوتھا وہ قلب جو خلط ملط ہو، وہ ایسا قلب ہے جس میں بیک وقت ایمان کی روشنی بھی ہے اور نفاق کی ظلمت بھی۔ اس میں ایمان کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی ترکاری جس کو عمدہ پانی شادابی میں فراوانی کرتا رہتا ہے اور اس میں نفاق کی مثال اس ناسور زخم کی ہے، جس کو پیپ اور خون مزید بڑھاتے رہتے ہیں۔ پس دونوں طاقتوں میں سے جو غالب آگئی قلب اسی کا مسکن بن جائے گا۔

## عرش پر انسانی اعمال کا عکس

(۱۰)......امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ احیاء العلوم میں لکھتے ہیں:

بعض عارفین کا قول ہے کہ عرش ایک جوہر ہے کہ نور سے چمکتا ہے۔ جو بندہ کسی حال پر ہوتا ہے اس کی صورت اسی حال پر عرش میں منقش ہو جاتی ہے۔

پس جب سکرات موت میں ہوتا ہے تو اس کو وہی صورت عرش سے سوجھتی ہے۔ تو کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ اپنے آپ کو گناہ کی صورت میں دیکھتا ہے۔ اور اسی طرح قیامت کو بھی اس کو اپنی صورت سوجھے گی۔ اور اپنے سارے احوال دیکھے گا۔

تو اس وقت جس قدر حیاء اور خوف اس کو ہوگا، اس کا بیان نہیں ہوسکتا۔ اور واقع میں قول ان صاحب کا درست ہے اور خواب صحیح کا سبب بھی اس کے قریب ہے۔ یعنی سونے والا معلوم کر لیتا ہے لوح محفوظ کے مطالعہ سے کہ آئندہ کو کیا ہوگا؟ اور خواب صحیح کا معلوم ہونا بھی ایک جز ہے اجزائے نبوت سے، ہر کسی کو میسر نہیں ہوتا۔

بہرحال یہ معلوم ہوا کہ سوء خاتمہ کا حال راجع ہے قلب کے احوال اور خلجان کی طرف اور راز اس جگہ یہ ہے کہ دلوں کا بدلنے والا اللہ ہے۔

(احیاء العلوم جلد۴ ص ۲۴۸ باب سوم خوف ورجا)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

## ابن آدم کے قلوب

اِنَّ الْقُلُوْبَ بَنِیْ آدَمَ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰہِ کَقَلْبٍ وَّاحِدٍ فَاِذَا شَاءَ صَرَفَہٗ وَ اِذَا شَاءَ بَصَرَہٗ (کنز العمال ج۱ حدیث ۱۱۶۱ بحوالہ ابن جریر عن ابی ذر)

بے شک تمام بنی آدم کے قلوب ایک قلب کی مانند اللہ کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔ جب چاہتا ہے، ان کو پھیر دیتا ہے اور جب چاہتا ہے ان کو دیکھ لیتا ہے۔

## ہر آدمی کا دل

مَا مِنْ آدَمِیٍّ اِلَّا قَلْبُہٗ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ اِنْ شَاءَ

اَنْ یُّزِیْغَهٗ اَزَاغَةً وَ اِنْ شَاءَ اَنْ یُّقِیْمَهٗ اَقَامَهٗ وَ کُلُّ یَوْمِ الْمِیْزَانِ بِیَدِ اللّٰہِ یَرْفَعُ اَقْوَامًا وَ یَضَعُ آخَرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

ہر آدمی کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان رہتا ہے۔ چاہے تو اس کو کج کردے اور چاہے تو سیدھا مستقیم رکھے۔ اور ہر دن میزان اللہ کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ اقوام کو رفعت عطا کرتا ہے اور دوسری بعض کو پستی میں دھکیلتا رہتا ہے اور قیامت تک یہی معاملہ جاری وساری ہے۔

(کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۱۶۶، بروایت الکبیر للطبرانی عن نعیم بن ہمار)

## وساوس اور خواطر

(۱۱)......انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدمی جنت والوں کے عمل پچاس برس تک کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں صرف اتنا وقت رہ جاتا ہے، جتنا دودھ نکالنے کی دو دھاروں میں۔ مگر اس کا خاتمہ اس حال پر ہوتا ہے جو پہلے لکھا گیا ہے۔

انہی دو دھاروں کے بیچ کا وقت اتنا نہیں کہ اس میں عمل موجب شقاوت ہو سکے، بلکہ اس وقت وساوس اور خواطر ہی ہو سکتے ہیں کہ بجلی کی طرح گذر جاتے ہیں۔ (احیاء العلوم جلد ۴ باب سوم ص ۲۴۸)

## تین سو پیغمبروں کا ارشاد

(۱۲)......حضرت سہل تستریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا

کہ گویا جنت میں گیا ہوں۔ اور تین سو پیغمبروں سے ملاقات ہوئی۔ ان سب سے میں نے پوچھا کہ دنیا میں آپ سب سے زیادہ کون سی چیز سے ڈرتے تھے؟ سب ہی نے فرمایا: سوءِ خاتمہ سے۔ (احیاء العلوم جلد۴ ص۲۴۸)

## آدمی کا دِل

یَا اُمَّ سَلَمَةَ اَنَّہٗ لَیْسَ آدَمِیٌّ اِلَّا وَ قَلْبُہٗ بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰہِ فَمَنْ شَاءَ اَقَامَ وَ مَنْ شَاءَ اَزَاغَ (ترمذی عن ام سلمہ، کنز العمال ج۱ حدیث ۱۱۶۳)

اے اُمّ سلمہ! کوئی ایسا آدمی نہیں ہے مگر اس کا دِل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ اپنی مشیت سے اس کو مستقیم رکھے یا کج رو کردے۔

## اللہ تعالیٰ کے کسی ولی کو ایذا مت دو

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ آذٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اِسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِیْ وَ مَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِمِثْلِ اَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَ مَا یَزَالُ الْعَبْدُ بِتَقَرُّبٍ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحِبَّہٗ فَاِذَا اَحِبَّہٗ کُنْتُ عَیْنُہٗ اَلَّتِیْ یُبْصِرُ بِھَا وَ اُذُنُہٗ اَلَّتِیْ یَسْمَعُ بِھَا وَ یَدُہٗ اَلَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَ رِجْلُہٗ اَلَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَ فُؤَادُہٗ الَّذِیْ یَعْقِلُ بِہٖ وَ لِسَانُہٗ الَّذِیْ یَتَکَلَّمُ بِہٖ اِذْ دَعَانِیْ اَجَبْتُہٗ وَ اِنْ سَاَلَنِیْ اَعْطَیْتُہٗ وَ مَا تَرَدَّدْتُّ عَنْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ وَفَاتِہٖ وَ ذَاکَ لِاَنَّہٗ یَکْرَہُ الْمَوْتُ وَ اَنَا اَکْرَہُ مَسَاءَتِہٖ

(مسند احمد، کنز العمال ج۱ حدیث ۱۱۵۳، مسند لابی یعلیٰ، طبرانی الاوسط، ابونعیم فی الطب السنن بیہقی، ابن عساکر عن عائشہ)

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

## اللہ کے ولی کی شان

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس نے میرے ولی کو ایذا دی، اس نے مجھ سے جنگ مول لے لی۔ اور کوئی بندہ میرے فرائض کی ادائیگی کے سوا کسی اور چیز کے ذریعہ مجھ سے تقرب حاصل نہیں کرسکتا۔ اور میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا تقرب حاصل کرتا رہتا ہے، حتیٰ کہ میں اس کو محبوب بنالیتا ہوں۔ پھر میں اس کی نگاہ بن جاتا ہوں، جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اس کا دِل بن جاتا ہوں جس سے وہ سوچتا ہے اور اس کی زبان بن جاتا ہوں جس سے وہ کلام کرتا ہے۔ وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کو جواب دیتا ہوں۔ اور مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں۔ اور میں کسی چیز میں تردد کا شکار نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ جب میرے بندے کا آخری وقت آپہنچتا ہے۔ اور وہ موت کو ناپسند کرتا ہے جب کہ میں اس کی برائی کو ناپسند کرتا ہوں۔ (کنزالعمال ج ۱ مترجم حدیث ۱۱۵۸ بحوالہ مسند احمد، طبرانی)

## شہادت کی موت کیوں عمدہ ہے؟

(۱۳)......اس خوف عظیم کے باعث شہادت عمدہ اور غبطہ کی چیز ہے اور مرگ ناگہانی مکروہ۔ وہ اس لئے کہ ناگہانی موت کبھی ایسے وقت ہو جاتی ہے کہ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

اندیشہ بد دل پر غالب ہو۔ اور دل ایسے اندیشوں سے خالی نہیں رہتا، مگر یہ کہ برا جان کر۔ خواہ نور معرفت اس کو ٹال دیوے۔

اور شہادت کا یہ حال ہے کہ اس کے معنیٰ یہی ہیں کہ قبض روح ایسے حال میں ہو کہ دل میں سوائے محبت الٰہی کے کچھ نہ رہا ہو۔ دنیا کی محبت، گھر والوں اور مال اور اولاد اور تمام شہوات کی محبت دل میں سے نکل گئی ہو۔ کیوں کہ صف قتال میں لقمہ نہنگ اجل ہونے کو وہی جاتا ہے جو اللہ کی محبت رکھتا ہو۔ اور اس کی رضا کا طالب ہو۔ اور دنیا کو آخرت کے بدلے میں بیچنا منظور رکھتا ہو۔ اور جو معاملہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے بیع وشرا کا کیا، اس پر راضی ہو۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے:

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَ اَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ (پ۱۱ سورۃ توبہ آیت ۱۱۱)

ترجمہ: اللہ نے خرید لی مسلمانوں سے ان کی جان اور مال اس قیمت پر کہ ان کے لئے بہشت ہے۔

اور ظاہر ہے کہ جو شخص کسی چیز کو بیچتا ہے، اس سے دل اٹھا لیتا ہے۔ اور اس کے عوض کی چیز کی محبت دل میں سمائی ہے۔ اور ہر چند ایسی حالت دل پر کبھی کبھی ویسے بھی آجاتی ہے۔ مگر اس میں جان نکلنا اختیاری نہیں اور صف قتال میں اسی حال پر جان جانا اغلب ہے۔ اس وجہ سے شہادت محبوب ہے۔ لیکن یہ

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

ایسے شخص کا حال ہے جو غلبہ اور غنیمت اور شہرت وشجاعت کا خواہاں نہ ہو۔ ورنہ جس کا ارادہ ان باتوں میں سے کوئی ہوگا، وہ اگرچہ میدان جنگ میں ہی مارا جائے، اس کو رتبہ شہادت ملنا بعید ہے۔ چنانچہ احادیث سے ایسا ہی پایا جاتا ہے۔ اور جب برادر تجھ کو سوء خاتمہ کی حقیقت اور جو چیز اس میں خوفناک ہے، معلوم ہو چکی تو اس کی تیاری کے لئے مشغول ہو۔ اور ذکر الٰہی کی مداومت کر۔ اور اپنے دل سے محبت دنیا نکال دے۔ اور اپنے گناہ کے ارتکاب سے دل کو اس کی فکر سے محفوظ رکھ۔ اور معاصی کے دیکھنے اور گنہگاروں کی ملاقات سے حتی الوسع احتراز کر کہ یہ تدبیر بھی تیرے دل پر مؤثر ہوگی۔ اور تیری فکر وخواطر اللہ کی طرف پھیرے گی۔ (احیاء العلوم جلد۴ باب سوم خوف ورجاص ۲۴۸)

## فرائض کی ادائیگی سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ: مَا تَحَبَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِاَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ اَدَاءِ مَا اِفْتَرَضْتُ عَلَیْهِ (الخطیب وابن عساکر عن علی، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۱۵۵)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کوئی بندہ میرا تقرب اس سے بڑھ کر حاصل نہیں کرسکتا کہ وہ ان فرائض کی ادائیگی کرے جو میں نے اس پر فرض کر دیئے ہیں۔

## فرائض ونوافل کی ادائیگی سے اللہ کا محبوب بنتا ہے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: مَا تقرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ بِمِثْلِ اَدَاءِ فَرَائِضٍ وَ اَنَّهٗ

لَیتقَرَّبَ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحَبَّهُ اِنْ سَأَلَنِیْ اَعْطَیْتُهٗ وَ اِنْ دَعَانِیْ اَحْبَبْتُهٗ (کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۱۵۴ بروایت ابن السنی فی الطب عن سمویہ)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: کوئی بندہ میرے فرائض کی ادائیگی کے سوا کسی اور چیز کے ذریعہ مجھ سے زیادہ تقرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور بندہ مسلسل نفل عبادات میں مشغول رہتا ہے تو تقرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس کو محبوب بنا لیتا ہوں۔ اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں۔ اگر مجھے پکارتا ہے تو میں اس کو جواب دیتا ہوں۔

## شہادتین کی فضیلت

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱) لَا یَشْهَدُ اَحَدٌ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَیَدْخُلُ النَّارَ اَوْ تُطْعِمُهٗ (مسلم شریف بروایت عثان بن مالک، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۲۴)

ایسا کوئی نفس نہیں جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیتا ہو، پھر وہ جہنم میں داخل ہو جائے یا جہنم کی آگ اس کو جلا دے۔

(۲) یَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مَا مِنْ اَحَدٍ اَنْ یَّشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَی النَّارِ

اے معاذ بن جبل! ایسا کوئی بندہ نہیں جو دِل کے اخلاص کے ساتھ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیتا ہو مگر اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دیں گے۔ (مسند احمد، بخاری، مسلم بروایت انسؓ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۲۵)

(۳) اِعْلَمْ اَنَّ مَنْ مَّاتَ یَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

جان لے کہ جو شخص لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیتا ہوا مرے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (طبرانی، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، المسند لابی یعلیٰ، الحلیہ ابی نعیم بروایت انسؓ، کنز العمال ج۱ حدیث۱۴۲)

(۴) مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ وَ هِیَ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَرْجِعُ ذٰلِکَ اِلَیَّ قَلْبَ مُوْقِنٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

ایسا کوئی نفس نہیں جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیتا ہو اور دِل کے یقین کے ساتھ اس کی گواہی دیتا ہو، مگر اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیں گے۔ (مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ، الصحیح ابن حبان بروایت معاذ بن جبلؓ، کنز العمال ج۱ حدیث۱۲۲)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّهٖ دَائِمًا وَ سَرْمَدًا

خادم اہل سنت عبدالوحید الحنفی
اوڈھروال تحصیل وضلع چکوال
۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ ۱۷ مارچ ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆

سکیننگ ✍ کمپوزنگ ❁ ڈیزائننگ ✎ پروف ریڈنگ ⌘ کلر پرنٹنگ 📖 بائنڈنگ
اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں
النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com

# فہرست رسائل و کتب

| قیمت | عنوان رسائل | سلسلہ نمبر |
|---|---|---|
| 20/- | دینِ اسلام کا لغوی معنیٰ اور اہلِ سنت والجماعت کی وجہ تسمیہ | 01 |
| 20/- | تعلیماتِ اسلام ـــ انسان کی تخلیق ـــ دنیا میں آنے کا اصل مقصد کیا ہے؟ | 02 |
| 20/-x3 | تعلیماتِ اسلام (حصہ اوّل تا حصہ سوم) | 03-04 |
| 20/-x4 | سیرتِ رحمۃ للعالمین ﷺ (حصہ اوّل تا چہارم) | 05-09 |
| 20/- | احادیثِ رسول ﷺ ـــ فضائلِ درود و سلام | 10 |
| 40/- | مناقبِ اہلِ بیتِ رسول ﷺ (حصہ اوّل) | 11 |
| 40/- | مناقبِ امام حسنؓ و امام حسینؓ و آلِ و اصحابِ نبی ﷺ | 12 |
| 20/- & 40/- | مناقبِ اصحابِ رسول ﷺ (حصہ اوّل تا دوم) | 13-14 |
| 20/- & 40/- | مناقبِ خلفاءِ راشدینؓ (حصہ اوّل تا دوم) | 15-16 |
| 10/- | اہلِ سنت کون اور اہلِ بدعت کون ہیں؟ | 17 |
| 10/-, 20/- & 20/- | سلوک و طریقت کی حقیقت (حصہ اوّل تا سوم) | 18-20 |
| 40/- | سلاسلِ طیبہ ـــ تعلیم السالک | 21 |
| 20/- | اربعینِ نبوی ﷺ ـــ چہل حدیث | 22 |

نوٹ: تمام رسائل علیحدہ علیحدہ اور اکٹھی جلد میں کم قیمت کے ساتھ دستیاب ہیں۔